زیر تعمیر میڈیکل کالج کا ضلع مجسٹریٹ نے کیا معائنہ

کام کرانے والے ادارے سے بروقت کام مکمل کرانے کی ہدایت

کشی نگر،(ایس این بی) ضلع کے پڈرونہ شہر سے متصل گاؤں رامپور میں زیرتعمیر سرکاری میڈیکل کالج کو ضلع مجسٹریٹ اومیش مشرا نے منگل کو معائنہ کیا جہاں چیف ترقیاتی افسر گنجن دیویدی اور ماتحت کے افسران موجود رہے۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے لائبریری، بیت الخلاء، ڈائننگ ہال، فائر کنٹرول روم، لیب، میس، ریڈنگ روم کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے جونیئر انجینئر تعمیر عامہ محکمہ و کارگزار ایجنسی پی ایس پی پروجیکٹ لمیٹڈ کے ملازمین و پی ڈبلیو ڈی کے ایگزیکیٹو انجینئر لیس اکیڈمک بلاک، پارکنگ علاقہ، کمپیوٹر روم ملٹی لائبریری، لیب روم، پاتھوے فاؤنڈیشن، اسمارٹ بورڈ، بجلی ورک، ڈرینج سسٹم کی سہولت، ٹیچنگ اسٹاف روم، فائر وپلمبنگ کام، پانی جماؤ سے نجات کے کام، کانفرنسنگ ہال اور کلاس لائبریری کے ٹینڈر کے بارے میں جانکاری لی۔ بتایا گیا کہ میڈیکل کالج میں چار لیب رہے جس میں ہر ایک فلور پر لیکچر کی کلاس ہے اس کے ساتھ ہی کمپیوٹر روم کے ساتھ -ساتھ دیگر تعمیری کام سے ضلع مجسٹریٹ روبرو ہوئے، بعد اس کے ضلع مجسٹریٹ نے الگ-الگ پروجیکٹوں کے ذمہ داران کو وقت متعین تعمیری کام مکمل کر لینے کا حکم دیا۔ معائنہ کے دوران ٹریزری افسر پرشورام اوجھا، ڈی ای ایس ٹی او شرون کمار سنگھ، تعمیر عامہ کے اے ای است خان، ڈی کے شرما، جے ای بی ایم یادو، راجیش یایادو اور پی ایس پی پروجیکٹ لمیٹڈ کے ملازمین وماتحت کے افسران موجود رہے۔

راپتی ندی میں نہانے گئے 16 سالہ عدنان کی موت

دہلی کا بچہ پھوپھی کے وہاں شادی میں شامل ہونے آیا تھا

سدھارتھ نگر،(ایس این بی) ضلع کے ترلوک پور تھانہ حلقہ کے موضع بیت نار مستحکم کے قریب کے قریب سے گذر نے والی راپتی ندی مین نہانے کے دوران ایک 16 سالہ بچے کی ڈوبنے سے موت ہو گئی ۔ 16 سالہ عدنان اپنے رشتے دار کے شادی میں شریک ہونے کے لئے تین دن پہلے دہلی سے آیا تھا۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے لاش کا پنچ نامہ کر ورثا کو اسپرد خاک کے لئے سونپ دیا ہے۔ عدنان پٹھرا تھانہ کے موضع بلوٹ کا باشندہ تھا۔ وہ اپنے والد محمد رفیق کے ساتھ دہلی میں رہتا تھا۔ پھوپھی کے گھر شادی کے نام پر ادنان کو موت دہلی سے کھینچ کر لائی تھی ۔ اس حادثہ کے بعد دونوں کنبہ میں ماتم کا ماحول ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ادنان اپنی پھوپھی کے گھر شادی میں شریک ہونے کے لئے ترلوک پور تھانہ حلقہ کے موضع بیت نار مستحکم کے باشندہ ظفر الدین کے گھر آیا تھا۔ بتاتے ہیں کہ امس بھری گرمی سے راحت پانے کے لئے اپنے دوستوں کے ساتھ راپتی ندی میں نہانے کے لئے گیا تھا ۔ ادنان کو ندی کی گہرائی کا اندازہ نہیں تھا وہ نہانے کے دوران ندی کے گہرے پانی میں چلا گیا اور ڈوبنے لگا اسے ڈوبتا دیکھ ساتھیوں نے شور مچانے کے ساتھ ساتھ اسے بچانے کی بھی کوشش کی مگر ادنان ندی کے گہرے پانی میں ڈوب گیا۔ ادنان کی اطلاع اس کے ورثا کو دینے کے ساتھ پولیس کو بھی دیا گیا۔ اطلاع ملتے ہی موقع پر پہونچے ترلوک پور تھانہ انچارج پپو کمار گپتا نے عوام کی مدد سے تین گھنٹہ کے بعد ادنان کی لاش کو ندی کے گہرے پانی سے باہر نکالا گیا۔ تب تک ادنان کی موت ہو چکی تھی ۔ اس کے کنبہ کے ذریعہ لاش کو پوسٹ مارٹم نہ کرانے کی ضد پر پولیس نے نرم رویہ اختیار کرتے ہوئے لاش کا پنچ نامہ کے اس کے ورثا کو سونپ دیا گیا۔ اطلاع پر ایس ڈی ایم ڈومریا گنج ڈاکٹر سنجیو دکچھت نے ورثا کو دلاسا دیتے ہوئے ہر ممکن مدد کرنے کی تسلی دیا۔ اس سلسلے میں تھانہ انچارج ترلوک پور اور پولیس چوکی بجورا نے کہا کہ اس کے ورثا کی گذارش پر لاش کو آخری رسوم کے لئے پنچ نامہ کر سونپ دیا گیا ہے۔ اس حادثہ سے دونوں کنبہ میں ماتم کا ماحول ہے۔

سی بی آئی افسر بتا کر خاتون سے 20 ہزار کا مطالبہ

بیٹے کا نام عصمت دری معاملے سے نکالنے کا حوالہ دیا تھا

متھورا بازار (مہراج گنج)(ایس این بی) مہراج گنج میں خود کو سی بی آئی افسر بتا کر ایک شخص نے ایک خاتون

کو فون کیا اور اس کے بیٹے کا نام عصمت دری معاملے میں ہونے کی بات کہی۔ بیٹے کو بچانے کے لیے اس نے روپیے کا مطالبہ کیا۔ لیکن گھر کے لوگ جلد ہی معاملے کو سمجھ گئے۔ انہوں نے پیسہ دینے سے منع کر دیا۔ خاتون کے گھر والوں نے اس کی شکایت پولیس سے کی۔ پولیس نے شکایت درج کر کارروائی کا بھروسہ دیا۔

واضح رہے کہ نوتنواں تھانہ علاقہ کی ایک خاتون کے پاس سائبر ٹھگوں نے فون کیا۔ بتایا کہ اس کے لڑکے کو عصمت دری معاملے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اگر اسے اپنے بیٹے کو بچانا ہے تو 20 ہزار روپے گوگل پے نمبر پر بھیجنا ہوگا۔ ساتھ ہی فون کاٹنے سے بھی منع کیا گیا۔ خاتون کو سائبر ٹھگ اپنی باتوں میں لگ بھگ 25 منٹ واٹس ایپ پر الجھائے رکھا۔ اسی دوران خاتون نے بڑے ہوشیاری سے اپنے شوہر کو بیٹے کے اسکول فارمیسی کالج بھیج دیا۔ یہاں شوہر نے حادثے کی پوری اطلاع کالج کے پرنسپل کو دی۔ پرنسپل نے کلاس روم سے بچے کو بلایا۔ اپنے بیٹے کو سامنے دیکھ باپ خوش ہو گیا اور گھر پر فون کر کے اس کی اطلاع دی۔ اس کے بعد سائبر کے ذریعے دیے جا رہے جھانسے کا راز فاش ہو گیا۔ خاتون نے معاملے کی شکایت تھانے میں کر کے کاروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

ٹرالی پلٹنے سے تین مزدور شدید طور پر زخمی

متھورا بازار (مہراج گنج)(ایس این بی) ضلع کے نچلول تھانہ علاقہ کے اوراٹار کے پاس منگل کو ٹرالی پلٹنے سے دھان کی روپائی کرنے جا رہے تین مزدور دب کر زخمی ہو گئے۔ حادثے کے بعد موقع پر افرا تفری مچ گئی۔ وہیں لوگوں کی مدد سے تینوں زخمیوں کو آنا فانا میں ابتدائی صحت مرکز نچلول میں داخل کرایا گیا۔ ڈاکٹر ان تینوں زخمی مزدوروں کی حالت بگڑتے دیکھ ابتدائی علاج کے بعد ضلع اسپتال کے لیے ریفر کر دیا۔ اطلاع کے مطابق اور اٹا گاؤں ساکن جگدیش (54 برس)، بچی (60 برس) اور سودھا (25 برس) سمیت کئی مزدور دھان کی روپائی کے لیے ٹریکٹر ٹرالی کی ذریعے سنگھ پور جا رہے تھے۔ ابھی ٹریکٹر ٹرالی سوار لوگ گاؤں سے کچھ ہی دور پہنچے تھے کہ اسی دوران ٹریکٹر اچانک بے قابو ہو گیا۔ ڈرائیور جب تک بچانے کی کوشش کرتا، تب تک ٹرالی پلٹ گئی۔ اس دوران تین مزدور جگدیش، بچی اور سدھا ٹرالی کے زد میں آنے سے شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ جبکہ کچھ مزدور معمولی طور پر زخمی ہوئے تھے۔ ٹرالی پر سوار مزدور حادثے سے بدحواش ہو کر کچھ بولنے سے بھی گھبرا رہے تھے۔ تھانہ انچارج ستیہ پرکاش سنگھ نے کہا کہ معاملے کی اطلاع ملی ہے۔ زخمی مزدوروں کا علاج ضلع اسپتال میں چل رہا ہے۔ تحریر ملنے کے بعد معاملے میں آگے کی کاروائی کی جائے گی۔

مدارس ٹیچرس ایسوسی ایشن کی میٹنگ میں عدالت کے بوڈ کو ختم کرنے کے فیصلے پر غور وخوض

کسیا،(کشی نگر) (ایس این بی) کسیا شہر میں واقع مدرسہ دارالعلوم انجمن اسلامیہ کے کیمپس میں ٹیچرس ایسوسی ایشن مدارس عربیہ اتر پردیش اکائی کشی نگر کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں ہائی کورٹ کے ذریعہ مدرسہ بورڈ کو ختم کرنے کے فیصلے پر غور وخوض کیا گیا کورٹ کے فیصلے پر آئندہ اپیل کو لے کر پروگرام بنایا گیا۔ ٹیچرس اپنی -اپنی تجویز پیش کی حالانکہ عدالت عظمی نے فیصلے پر اسٹے دے دیا ہے۔ اور معاملے کو لے کر سماعت کر رہی اگلی سماعت آئندہ 9/جولائی کو ہوسکتی ہے۔ میٹنگ کے خصوصی مہمان تنظیم کے جنرل سکریٹری حاجی دیوان زماں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مدرسہ کے ٹیچرس گھبرائیں نہیں، مطمئن ہو کر کام کو انجام دیں۔ سپریم کورٹ پر ہمیں پورا بھروسہ ہے ہمیں انصاف ضرور ملے گا۔ ہم مدرسوں کو 1952 سے ہی یونیورسٹی سے منسلک کرنے کا مطالبہ کرتے چلے آ رہے ہیں جبکہ یونیورسٹی گرانٹ 1956 میں نافذ ہوا اس میں ہمارا کیا قصور ہے اسی طرح مدرسہ ایکٹ 2004 میں بنا جبکہ مدرسوں کی منظوری 2003 سے پہلے کی ہے اور آج سے نہیں آزادی کے پہلے سے ہی ہیں۔ میٹنگ کو مولانا دروش عالم، رئیس، نوراللہ، عبدالمجید، مولانا صداقت ، قاری مختار، صابر علی، فخر الدین، زین العابدین، الیاس احمد ، فیروز، زاہد حسین وغیرہ موجود تھے۔

’سپریم کورٹ کے فیصلے پر ہمیں پورا یقین ہے‘

اٹوا(سدھارتھ نگر)(ایس این بی) ٹیچرس ایسوسی ایشن مدارس عربیہ سدھارتھ نگر یونٹ کے زیر اہتمام شیوم میرج ہال ،اٹوا بازار میں ایک میٹنگ کا انعقاد ہوا۔ جس میں مہمان خصوصی کے طور پر الحاج دیوان صاحب زماں خان، جنرل سکریٹری ٹیچرس ایسوسی ایشن مدارس عربیہ اتر پردیش کی آمد ہوئی۔ اس موقع پر ضلع کے 16 مدارس کے اساتذہ وذمہ داران کثیر تعداد میں شریک رہے۔ میٹنگ کی صدارت ضلع صدر علامہ علی حسن علوی ازہری پرنسپل دارالعلوم فیض الرسول براؤں شریف نے کیا۔

مولانا اشتیاق احمد قادری براؤں شریف نے نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے میٹنگ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ سارے مدارس کے صدرالمدرسین نے خصوصی طور پر مہمان خصوصی کو سہرا پہنا کر خیر مقدم اور استقبال کیا اور بلا تاخیر مہمان خصوصی کا بیان شروع ہوا۔ الحاج دیوان زماں خان نے خصوصی طور پر مدارس کی تاریخ اور اس راہ میں در آنے والے حالات پر مفصل بیان جاری رکھتے ہوئے مدرسہ ایکٹ 2004 تک پہنچے۔ پھر مدارس کے خلاف رٹ داخل کرنے والے کی حقیقت اجاگر کرتے ہوئے اپنا بیان جاری رکھا۔ ہائی کورٹ سے لے کر سپریم کورٹ تک مدارس سے متعلق کیا ہوا۔ کیسے ہوا، کیوں ہوا اور کب ہوا سب کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے نتیجہ سب کے سامنے رکھا۔ سامعین حیرت ومسرت کے ملے جلے جذبات کا اظہار کرتے رہے ۔ ساتھ ہی ساتھ جاری بیان کی طرف یکسو ہو کر مہمان خصوصی کی کارکردگی اور سپریم کورٹ میں تنظیم ٹیچرس ایسوسی ایشن مدارس عربیہ اتر پردیش کی نمائندگی کو راحت قلب و جاں یقین کرتے رہے۔ آخرش حالات حاضرہ کے تناظر میں اساتذ مدارس واہل مدارس کو کیا کرنا ہے۔ اپنی حفاظت کی لڑائی کیسے لڑنی ہے، مدارس کی بقا کیوں کر ممکن ہے، ترقی کے راستے کیسے ہم وار ہو سکتے ہیں، پرسکون ماحول سازی کا داعیہ کیا ہوسکتا ہے۔ نظام تعلیم بہترین کیسے ہو، مخالفین کی زبانیں کیسے بند ہوں گی ۔ اچھے ماحول میں ہم کیسے تعلیم وتعلم کا فریضہ انجام دے سکتے ہیں۔ آئندہ ہم محفوظ اور کامیاب کیسے رہ سکتے ہیں ان تمام امور پر بھی بہترین لائحہ عمل تیار کر مجمع کو محظوظ کیا۔ میٹنگ میں مولانا محمد داؤد بڑھنی مولانا دستگیر عالم بھدوکھر مولانا برکت علی مٹھنا مولانا غلام حسین مصباحی سرسیا مولانا احسان احمد، مولانا بخش اللہ بھاؤ پور ماسٹر عبدالرشید شیوہروا مولانا عبدالصمد یوسف پور مفتی فضل حق ارجی مولانا عبیداللہ محمد نگر کٹھیلا اس کے علاوہ ٹکریا ششہنیا وغیرہ سے بھی کافی تعداد میں اہل مدارس موجود رہے۔ آخر میں ماہر علم و فن مولانا علی حسن ازہری پرنسپل دارالعلوم فیض الرسول براؤں شریف کی دعاؤں پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

خاتون نے اپنے جیٹھ اور جیٹھانی پر روپے اینٹھنے کا مقدمہ کرایا

کولھوئی(مہراج گنج)(ایس این بی) برجمن گنج تھانہ علاقہ کے گاؤں مٹھنو اٹولہ بڑیہاری کی رہنے والی ایک خاتون نے اپنے جیٹھ اور جیٹھانی پر زمین بیچنے کے بہانے پیسے لینے اور رقم لینے کے بعد زمین نہ لکھنے کا الزام لگایا ہے۔ برجمن گنج پولیس خاتون کی شکایت پر مقدمہ درج کر کے ضروری کارروائی کر رہی ہے۔ مٹھنوا گاؤں ٹولہ بڑیہاری کی رہنے والی شمہ زوجہ حامد علی نے برجمن گنج تھانے میں شکایت درج کروایا ہے کہ اس کا شوہر بیرون ملک کام کرتا ہے، کی قسطوں میں اس کے جیٹھ اور جیٹھانی نے اکیس لاکھ چھیالیس ہزار نوسو انتالیس روپے زمین دینے کے نام پر لیے۔ لیکن نہ تو زمین دے رہے ہیں اور نہ ہی رقم واپس کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں انسپکٹر انچارج برجمن گنج شیام سندر تیواری نے بتایا کہ شامہ خاتون کی شکایت پر ان کے جیٹھ اور جیٹھانی کے خلاف دفعہ 420,406,504,506 آئی پی سی کے تحت مقدمہ درج کر کے جانچ کی جا رہی ہے۔

عشق کے چکر میں پھنسا کر خاتون کے ساتھ نوجوان کرتا رہا عصمت دری

خاتون کا شوہر روزی-روٹی کی تلاش میں بیرون ریاست میں رہتا ہے

مہراج گنج،(ایس این بی) شیام دیورواں تھانہ حلقہ کے ایک گاؤں میں شادی شدہ خاتون کو پہلے تو ایک نوجوان نے عشق کے جال میں پھنسایا اور پھر اس سے جنسی ہوش کا شکار بناتا رہا۔ نوجوان نے اس دوران خاتون کے فحش ویڈیو اور فوٹو بھی بنایا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق جب خاتون نے بات چیت کرنے سے انکار کر دیا تو نوجوان نے ویڈیو اور فوٹو کو سوشل میڈیا پر وائرل کر دیا۔ یہ ویڈیو اور فوٹو جب گھر والوں کے پاس پہنچا تو اس کی اطلاع خاتون نے شیام دیورواں تھانہ میں دی اور مقدمہ درج کرایا متاثرہ عورت نے بتایا کہ میرے شوہر روزی-روٹی کمانے کے لئے کسی دوسرے صوبہ میں رہتے ہیں۔ اس دوران گاؤں کے ہی ایک نوجوان سے ناجائز تعلقات ہو گئے۔ مجرم نوجوان میرے سابق جنسی تعلقات بناتا رہا گزشتہ ایک سال سے میں نے اس سے بات چیت کرنا بند کر دیا۔ لیکن مجرم نوجوان پریشان کرتا رہا۔ وہ بار-بار فوٹو اور ویڈیو وائرل کرنے کی دھمکی دیتا تھا آخر کار اس نے فوٹو ویڈیو اور پر وائرل کی دھمکی دیتا رہا۔ جب میں نے اس کی مخالفت کی تو اس کا بھائی دروازہ پر آ کر گالی-گلوج کرتے ہوئے مارنے-پیٹنے لگا۔ اس دوران اس نے جان سے بھی مارنے کی دھمکی دی۔ شیام دیورواں تھانہ انچارج نے بتایا کہ معاملہ میں تحریر کے تحت مجرم نوجوان اور اس کے بھائی کے خلاف مقدمہ درج کر معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

پانی کی قلت سے عوام پریشان

سنت کبیرنگر،(ایس این بی) ضلع صدر مقام خلیل آباد اور ضلع کے دیہی حلقوں میں پانی کی قلت ہوگئی ہے۔ کئی ہینڈ پمپ اور دیسی نل پانی نہیں دے رہے ہیں کیونکہ سطح آب کافی نیچے چلا گیا ہے جس سے ہینڈ پائپ بے پانی ہو گئے ہیں۔ جو پمپ اگر چل بھی رہے ہیں تو پانی کم مقدار میں نکال رہا ہے حالانکہ پیر کے روز ضلع صدر مقام سے لے کر کچھ حلقوں میں بارش ہوئی ہے لیکن اس سے سطح آب پر کوئی فرق پڑتا ہوا ابھی نظر نہیں آ رہا ہے۔ گھروں میں لگے موٹر بھی بیکار ثابت ہو رہے ہیں کیونکہ پانی نہیں اٹھا رہا ہے۔ خلیل آباد میں میونسپل بورڈ کے ذریعہ پانی فراہمی سے لوگوں کا کام چل رہا ہے لیکن اس پانی کے آنے اور جانے کا وقت مقرر ہے جبکہ لوگوں کو پانی کی ہر وقت ضرورت ہے۔ وہ بھی میونسپل بورڈ کے 25 وارڈوں میں سبھی وارڈوں میں پانی کی فراہمی بھی نہیں ہے۔ پینے کے لئے لوگ پانی کا زار خرید کر استعمال کر رہے ہیں۔ دیہی حلقوں میں پانی فراہمی بھی نہیں ہے جس سے وہاں کے لوگوں کو کافی دقتوں کا سامنا ہے۔ ہینڈ پمپ خشک ہو چکے ہیں جو لوگوں کے لئے مصیبت بنی ہوئی ہے۔ غسل کرنے کے لئے کئی روز کا ناغہ کرنا پڑ رہا ہے۔ جو اس شدید گرمی کے موسم میں لوگوں پر کافی گراں گزر رہا ہے۔ دیہی حلقوں میں کہیں پانی کی ٹنکی کی تعمیر کے باوجود پانی کی فراہمی کو شروع نہیں کیا جا سکا تو کہیں پر ابھی آبادی میں پائپ نہیں بچھائے گئے ہیں اور نہ ہی ٹنکی کی تعمیر ہی مکمل ہو پائی ہے۔

بجلی بحران سے ناراض عوام غیر معینہ دھرنے پر

متھورا بازار (مہراج گنج)(ایس این بی) سسوا شہر میں لو ولٹیج بجلی تخفیف اور محکمہ کی ذمہ داروں کے ذریعے من مانی روپے کو لے کر منگل کے روز شہر کے نوجوانوں کا غصہ پھوٹ پڑا۔ بی ڈی سی راجن وشوکرما کی قیادت میں نوجوان بجلی ہاؤس پر غیر معینہ مدت کے لیے دھرنے پر بیٹھ گے۔ واضح رہے کہ سسوا قصبے میں گزشتہ ایک مہینے سے لو ولٹیج اور بجلی کٹوتی کی پریشانی چلی ارہی تھی اور اس تعلق سے محکمہ کے ذمہ دار سکوت اختیار کیے ہوئے تھے جس کو لے کر منگل کو قصبے کے نوجوان بی ڈی سی ممبر راجن وشکرما کی قیادت میں سسوا ان بجلی ہاؤس پر غیر معینہ مدت کے دھرنے پر بیٹھ گے راجن بشکرما نے کہا کہ سسوا میں لو ولٹیج اور بجلی کٹوتی کی پریشانی عروج پر ہے جس کے وجہ سے لوگوں کو کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اتنا ہی نہیں بلکہ محکمہ کے ذمہ داروں کے ذریعے سرکاری اسکیموں کے خلاف کام کیا جا رہا ہے انہوں نے محکمہ کے ایک ذمہ دار پر رقم وصولی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بجلی کا بل درست کرانے لوڈ بڑھانے یا کنکشن لینے میں زبردست طریقے سے بدعنوانی ہو رہی ہے۔

ٹیڑھی گھاٹ جنگل کے چوکی کے پیچھے زخمی حالت میں ملا تیندوا

علاج کے لئے گورکھپور لے جاتے وقت ہوگئی موت

متھورا بازار (مہراج گنج)(ایس این بی) ضلع کے سہگی برواں والڈلاف ڈویژن کے ٹیڑھی گھاٹ جنگل کے چوکی کے پیچھے مشتبہ حالت میں زخمی تیندوا ملا تھا۔ تیندوئے کے زخمی ہونے کی اطلاع ملتے ہی محکمہ جنگلات میں افرا تفری مچ گئی۔ علاقائی افسر پیوش گپتا کی ٹیم گورکھپور علاج کے لیے لے جا رہی تھی۔ اسی دوران تیندوئے کی موت ہوگئی۔ مہراج گنج کے سوہگی برواں والڈلاف ڈویژن میں اب تندوے بھی محفوظ نہیں ہیں۔ اگر گذشتہ 11 سالوں کے ریکارڈ پر غور کریں تو اب تک 9 تندوں کی موت ہو چکی ہے۔ ویسے تو موت کی وجہ جاننے کے لیے جنگل محکمہ مردہ تندوؤں کا پوسٹ مارٹم تو کراتا ہے۔ لیکن کہیں قدرتی موت تو کہیں حملے سے موت کی وجہ سے سامنے آتی ہے۔ کچھ کی بیماری سے بھی موت ہونے کی بات کہی جاتی ہے۔ سہگی برواں کو پروانچل کا ’جم کاربیٹ‘ کہا جاتا ہے۔ سہگی برواں میں اعداد وشمار کے مطابق تیندوؤں کی تعداد 67 بتائی جا رہی ہے۔ اس میں 16 نر اور 19 مادہ تو 22 بچے بتائے جا رہے ہیں۔ گذشتہ کچھ برسوں میں تیندوؤں کی ہو رہی موت سے لوگوں کے من میں طرح طرح کے خیالات جنم لے رہے ہیں۔ کچھ لوگ شکار تو کچھ لوگ جنگل میں بہہ رہے نالوں میں خراب پانی موت کی وجہ بتا رہے ہیں۔ شبہات کے بیچ جنگل محکمہ ان کے موت پر کوئی تسلی بخش جواب نہیں دے پا رہا ہے۔ جبکہ تیندوے کی موت مشتبہ حالت میں ہوتی ہے۔ سہگی برواں والڈ لاف ڈویژن میں اگر مردہ پائے گئے تندوؤں کی تعداد پر نظر ڈالیں تو دس سال میں 8 تیندوؤں کی موت ہو چکی ہے۔ اس میں چار کی موت سن 2015 میں ہوئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق قریب 8 سال پہلے ڈوما جنگل میں ایک تیندوئے کی موت مدھولیا گوسدن میں مشتبہ حالت میں موت 24 اپریل 2015 میں پکڑی جنگل میں تندوے کی مشتبہ حالت میں موت 10 جون 2015 کو لکشمی پور رنج میں موت 29 نومبر 2015 کو مدھولیا رنج کے لدہی بیٹ میں تیندوے کی موت 9 دسمبر 2015 کو چوک رنج کے نقشہ بکشہ گاؤں میں تیندوے کی موت 22 مارچ 2018 کو چوک رنج کے ناتھ نگر بیٹ میں تیندوے کی موت جبکہ 22 دسمبر 2018 کو اتری چوک رینج میں تیندوے کی موت ہوگی تھی۔

شدید طور پر زخمی تیندوا دشرتھ پور گاؤں کے پاس ٹیڑھی گھاٹ بیٹ کی جنگل میں تقریباً ایک ہفتہ پہلے سے دکھائی دے رہا تھا۔ وہ رات میں دہاڑتا تھا۔ مقامی لوگوں کے مطابق تیندوئے کے کمر میں چوٹ لگی تھی زخم زیادہ ہونے سے اس میں کیڑے پڑ گے تھے۔ جس سے وہ کمزور ہو گیا تھا۔ اس کے چلتے وہ شکار بھی نہیں کر پا رہا تھا۔ تیندوئے کی موت ہونے کی اطلاع پر چرچا عام ہو رہی ہے۔ ہر طرف اس کے موت کی موضوع بحث بنی ہوئی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر تندوئے کا وقت سے علاج ہوا ہوتا تو موت نہیں ہوتی۔

واضح رہے کہ ٹیڑھی گھاٹ جنگل چوکی کے پاس مردہ حالت میں ملے تندوا کیسے زخمی ہوا؟ یہ صاف نہیں ہے۔ لیکن یہ قیاس لگایا جا رہا ہے کہ جنگل میں شکار کے دوران تندوے اور جنگلی سور کے بیچ لڑائی ہوئی ہوگی۔ یا دو تیندوں کی آپسی لڑائی میں زخمی ہوا ہوگا۔ جنگل کے اندر پوکھروں میں پانی بھرنے کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس سے جنگلی جانوروں کو راحت ملے گی۔ تو باہر نہیں جائیں گے۔ ان کے لیے جنگل کے اندر ہی ضرورتوں کو پورا کرنے پر زور ہے۔ جنگل کے اندر جنگلی جانوروں کا کنبہ بڑھ رہا ہے۔ ان کے نشو نما پر زور ہے۔ سہگی برواں میں تیندوؤں کی تعداد 67 ہے۔ چیتل 2004 ،سانبھر 469 ،نیل گائے 2494 ،جنگلی سور 3803 ،بندر 7586 ،لنگور 4916، سیار 1285 ،جنگلی بلی 113 ،مگرمچھ 166 ،کاکڑ 416 ،خرگوش 573 ،جنگلی گائے 680 کی تعداد میں موجود ہیں۔

تین حقیقی بہن بھائی اچانک گھر سے غائب ہو گئے

کولھوئی(مہراج گنج)(ایس این بی) برجمن گنج تھانہ علاقے کے گاؤں گجرولیہ میں تین بچوں کے اچانک لاپتہ ہونے کا سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے، بچوں کی ماں کی شکایت پر پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ برجمن گنج تھانہ علاقہ کے گجرولیہ کی رہنے والی سویتا بیوی بنارسی کی جانب سے برجمن گنج پولیس اسٹیشن میں دی گئی شکایت کے مطابق اس کے تین بچے بیٹی گوڈیا (14 برس) بیٹا وویک (6 برس) بیٹی اہلیہ (3 برس) اچانک گھر سے 24 جون کو 8 بجے غائب ہو گئے۔ کافی تلاش کیا لیکن وہ نہ مل سکے، بچوں کی ماں نے کسی انہونی حادثہ کی خدشہ ظاہر کی ہے۔ اس دوران سویتا کا رو رو کر برا حال ہے ۔ اس سلسلے میں انسپکٹر انچارج برجمن گنج شیام سندر تیواری نے بتایا کہ تین لاپتہ بچوں کی ماں سویتا کی شکایت پر نامعلوم افراد کے خلاف دفعہ 363 آئی پی سی کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور بچوں کا سراغ لگانے کے لیے تلاش کیے جا رہے ہیں۔

ریلوے ٹریک سے خون میں شرا-بور لاش برآمد

مہراج گنج،(ایس این بی) گورکھپور-نرکٹیا گنج ریلوے ٹریک پر منگل پور-پٹکھولی ڈھالہ اور بھونہ گاؤں کے پاس ٹرین کی زد میں آنے سے ایک بزرگ کی موت ہوگئی۔ اسٹیشن ماسٹر کی طرف سے دئے گئے میمو کے مطابق گھوگھلی پولیس چوکی نے لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ منگل کی صبح تقریباً 7.30 بجے منگل پور پٹکھولی ڈھالہ کے نزدیک 62 سالہ شخص کا خون میں شرابور لاش ملنے سے آس پاس کے لوگوں کا جمع ہونا شروع ہونے لگا۔ اس شخص کی پہچان مٹھیا کے انور (62) کی شکل میں ہوئی ہے۔ چوکی انچارج رمیش کمار برونی نے کہا ہے کہ ریلوے ٹریک پر ملی لاش کی شناخت کر لی گئی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔

بلاک وار کیمپ لگا کر باصلاحیت بے روزگاروں کو ملے گا روزگار

کشی نگر،(ایس این بی) ضلع میں ایک ملٹی نیشنل کمپنی بے روزگاروں کو روزگار مہیا کرانے کے لئے بلاک وار کیمپ لگا کر سیکورٹی فورس، سپروائزر افسر کے عہدہ پر بھرتی کرے گا۔ ایس آئی ایس انڈیا لمیٹڈ جونپور کی اس کمپنی نے بلاک وار وقت متعین کیا ہے جہاں بلاک ہیڈ کوارٹر پر کمپنی کے ذمہ داران کے ذریعہ بھرتی کی جائے گی۔ اس سلسلے میں کمپنی کے بھرتی افسر چندن کمار کے حوالے سے ضلع انفارمیشن دفتر کے ذریعہ دی گئی جانکاری کے مطابق جن بلاکوں پر بھرتی کیمپ لگایا جانا ہے ان میں یکم اور دو جولائی کو کھڈا بلاک میں تو 3-4 جولائی کو، نیبوا نورنگیا 5-6 جولائی کو، وشنپور بلاک 7-8 جولائی کو، ہاٹا بلاک 9-10 جولائی کو موتی چک بلاک تو 11-12 جولائی کو کپتان گنج بلاک میں بھرتی کیمپ کا اہتمام کیا جائے گا۔ اس طرح 13-14 جولائی کو کسیا بلاک میں تو 17-18 جولائی کو پڈرونہ بلاک میں 19-20 جولائی کو، دودھی بلاک میں تو 22-23 جولائی کو فاضل نگر بلاک میں 24-25 جولائی کو، سیورہی بلاک میں 26-27 جولائی کو تمکوہی راج بلاک میں تو 28-29 جولائی کو رامکولہ بلاک کے ساتھ 30-31 جولائی کو سکرولی بلاک میں بھرتی کیمپ کا اہتمام کیا جائے گا۔ بتایا گیا ہے کہ کسی بھی بلاک کے امیدوار کسی بھی بلاک میں بھرتی کے لئے موجود ہو سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں ضلع ترقیات افسر کلپنا مشرا نے بھرتی کیمپ کو کامیاب بنانے کے لئے سبھی بلاک ترقیاتی افسر کو تعاون کرنے سے آگاہ کرایا ہے۔ بھرتی افسر کے مطابق امیدوار کی سیکورٹی کے جوان وسپروائزر عہدہ کے لئے 168 سینٹی میٹر لمبائی، 80 سے 85 سینٹی میٹر، عمر 19 سے 40 سال کے درمیان وزن 56 سے زیادہ 90 سے کم وہائی اسکول پاس ہونا چاہیے۔

بائک گڈھے میں پلٹی ایک کی موت

سنت کبیرنگر،(ایس این بی) کوتوالی خلیل آباد کے موضع جوری کے پاس دیر رات بائک بے قابو ہو کر سڑک کے کنارے گڈھے میں جا گری جس پر سوار دو لوگوں میں ایک کی جائے واردات پر ہی موت ہوگئی جبکہ دوسرا شدید طور پر زخمی ہو گیا جو ضلع اسپتال میں زیر علاج ہے۔ موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو اپنے قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ جوری کے مقیم عبدالسلام (30) ولد نبی احمد اور عبداللہ ولد زین اللہ دیر شب پچپوکھری سے اپنے گھر جا رہے تھے کہ راستے میں بائک بے قابو ہو کر گڈھے میں چلی گئی جس سے دونوں شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو ضلع اسپتال پہنچایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے عبدالسلام کو مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کی والدہ کا کافی روز قبل انتقال ہو چکا ہے اور والد بیماری کے عالم میں ہیں۔ متوفی کے چار بچے اور بیوی ہیں جن کا رو-رو کر برا حال ہے۔

ٹرک نے بائک میں ماری ٹکر، ایک کی موت

سنت کبیرنگر،(ایس این بی) کوتوالی خلیل آباد کے خلیل آباد-بکھرا سڑک پر پیر کی دیر شب ضلع صدر مقام پر واقع پولیس کپتان کی رہائش گاہ کے سامنے ایک ٹرک نے بائک میں ٹکر ماردی جس سے بائک پر بیٹھی لڑکی کی موت ہوگئی۔ اطلاع پاکر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو اپنے قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے اور ٹرک کو بھی اپنی تحویل میں لے کر آگے کی کاروائی شروع کر دی ہے۔ حادثہ کے بعد آس پاس کے لوگوں نے ٹرک کو گھیر لیا تھانہ بکھرا کے موضع مدھوبن کے رہنے والے امرجیت اپنی بیٹیوں کو لے کر سسرال موضع پرمیشور پور جا رہے تھے۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہارات پر کارروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کر لیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سبسکرائبر جو اس اخبار میں شائع کسی اشتہار جیسے ناور، نوکری، قرض سے متعلق یا دیگر کسی بھی طرح کے سلسلہ میں کوئی رقم بھیجتا ہے یا کسی طبی صلاح پر کوئی کارروائی یا خرچ کرتا ہے یا کوئی وعدہ کرتا ہے تو ایسا وہ اپنے خود کے ضمیر، عقل اور جوکھم پر کریں گے۔ کمپنی، ناشر یا اس کا کوئی ملازم اشتہار دہندہ کے ذریعہ ان کے کسی پروڈکٹ یا سروس کے لیے کیے گئے کسی دعوے کی سچائی کی یقین دہانی نہیں کراتے اور ایسے اشتہارات پر یقین کر کے کسی شخص کو ہوئے کسی خسارے، نقصان اور نتائج کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔